قرارداد

17-6-23

ہم اس معزز ایوان کی توجہ اہم عوامی اور فوری نوعیت کے مسئلہ کی طرف دلاتے ہیں:

وفاقی حکومت کی طرف سے پورے پاکستان میں عوامی ضروریات اور عوام کے مطالبہ پر Sustainable Development Goals Achievement Programme (SAP) کے تحت ہر ضلع کو مناسب فنڈز جاری کئے جاتے ہیں موجودہ مالی سال 23-2022ء میں بھی ترقیاتی کاموں کے لیے ٹینڈرز طلب کئے گئے اور کام شروع کروائے گئے لیکن تاحال مکمل نہیں کئے جاسکے۔ ماضی میں ایسے کئی مثالیں موجود ہیں وفاق کی طرف سے جاری ترقیاتی اسکیموں کے فنڈز Laps ہونے کے بعد نامکمل رہ جاتی ہیں جو کہ عوامی خزانے کا ناقابل تلافی نقصان ہے اور عوام کو بھی شدید پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

ماضی میں بھی مختلف حکومتوں کی طرف سے اسکیموں کو مکمل کرنے کے لیے فنڈز کو Non-lapsable اور PLA-III گورنمنٹ اکاؤنٹ میں منتقل کیا جاتا رہا ہے۔

لہذا ایوان وفاقی حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ کمیونٹی بیسڈ ڈویلپمنٹ فنڈز جو کہ کمیونٹی کی ڈیمانڈ پر ترقیاتی اسکیموں کے لیے جاری کئے جاتے ہیں اُن کو موجودہ مالی سال کے اختتام پر Non-lapsable اور PLA-III گورنمنٹ اکاؤنٹ میں منتقل کر دیا جائے۔ تاکہ ترقیاتی اسکیموں کی بر وقت تکمیل کو یقینی بنایا جاسکے اور عوامی خزانے کو بھاری نقصان سے بچایا جا سکے۔

دستخط:۔

سید خورشید احمد شاہ، وزیر برائے آبی وسائل

مرتضیٰ جاوید عباسی، وزیر برائے پارلیمانی امور

آغا حسن بلوچ، وزیر برائے سائنس و ٹیکنالوجی

شازیہ مری، وزیر برائے تخفیف غربت و سماجی تحفظ

مولانا عبدالاکبر چترالی

سید ابرار علی شاہ

خالد حسین مگسی

محسن داوڑ

محمد خان ڈاھا

میر منور علی تالپور

سید عمران احمد شاہ

رشید احمد خان

ذوالفقار علی بیہن

ناصر خان موسیٰ زئی

سردار محمد عرفان ڈوگر

سید محمود شاہ

میر خان محمد جمالی

ڈاکٹر درشن

ڈاکٹر نثار احمد چیمہ

میر عامر علی خان مگسی

صلاح الدین

سردار ریاض محمود خان مزاری

شاہدہ رحمانی

میر آفتاب شعبان میرانی

اسامہ قادری

شمس النساء

اراکین، قومی اسمبلی